یادرفتگاں: مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی☆

خطابت کا مہر مبیں تھا گیا وہ

بیاد خطیب اسلام حضرت مولانا محمد امیر صاحب بجلی گھر پشاور

جو راہی خلد بریں تھا گیا وہ   قلندر عجب نازنیں تھا گیا وہ
ادائے تکلم تھی ان کی نرالی   تبسم میں کتنا حسین تھا گیا وہ
ترنم پہ ان کی تھی شیدایہ خلقت   بلاغت میں رشک آفریں تھا گیا وہ
وہ جادو بیانی میں ایسا تھا یکتا   اسی کا نہ ہمسر کہیں تھا گیا وہ
ظرافت میں انکی عیاں نکتہ سنجی   وہ خوش رنگ و خندہ جبیں تھا گیا وہ
عنا دل بھی ان کی نوا پر تھے عاشق   خطابت کا مہر مبیں تھا گیا وہ
وہ حق گو و بے باک ایک مردِ حر تھا   سلف کا بدل بالیقیں تھا گیا وہ
گلستان رومی کی بلبل تھے سوزاں   اسی سوز و درد کا امیں تھا گیا وہ
وہ ملت و دیں کا محافظ جری تھا   اک انعامِ رب بر زمیں تھا گیا وہ
وہ علم و محبت کا ناشر جہاں میں   زمانے میں درثمیں تھا گیا وہ
ہر ایک انجمن میں وہ مسند نشیں تھا   چمکتا دمکتا نگیں تھا گیا وہ
وہ شیدائے ختم نبوت کہاں اب   فدائے نبیؐ آخریں تھا گیا وہ
وجاہت میں فانی نہ تھا انکا ثانی   سکونِ دلِ ہر حزیں تھا گیا وہ

☆ استاذ الحدیث جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک